روز جمعہ کے اعمال

روز جمعہ کے اعمال بہت زیادہ ہیں اور یہاں ہم ان میں سے چند ایک کا تذکرکرتے ہیں۔

(۱) جمعہ کے دن نمازِ صبح کی پہلی رکعت میں سورہ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورہ توحید پڑھیں:

(۲) نماز صبح کیبعد بات کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھیں تا کہ اس جمعہ سے اگلے جمعہ تک گناہوں کا کفارہ ہوجائے۔

اَللّٰھُمَّ مَا قُلْتُ فِی جُمُعَتِی ھَذِہِ مِنْ قَوْلٍ أَوْ حَلَفْتُ فِیھا مِنْ حَلْفٍ أَوْنَذَرْتُ فِیھا مِنْ نَذْرٍ

اے معبود میں نے اپنے اس جمعہ کے روز جو بات کہی یا اس میں کسی بات پر قسم کھائی ہے یا کسی طرح کی نذر و منت مانی ہےتو یہ سب

فَمَشِیئَتُکَ بَیْنَ یَدَیْ ذٰلِکَ کُلِّہِ فَمَا شِئْتَ مِنْہُ أَنْ یَکُونَ کَانَ، وَمَا لَمْ تَشَأْ مِنْہُ لَمْ یَکُنْ اَللّٰھُمَّ

کچھ تیری مرضی کے تابع ہے پس ان میں سے جسکے پورا ہونے میں تیری مصلحت ہے اسے پورا فرما اور جسے تو نہ چاہے پورا نہ کرا ے معبود مجھے بخش دے اور

اغْفِرْ لِی وَتَجاوَزْ عَنِّی اَللّٰھُمَّ مَنْ صَلَّیْتَ عَلَیْہِ فَصَلاتِی عَلَیْہِ وَمَنْ لَعَنْتَ فَلَعْنَتِی عَلَیْہِ.

مجھ سے درگزر فرما اے معبود جس پر تو رحمت کرے میں اس پر رحمت کا طالب ہوں اور جس پر تو لعنت کرے میری بھی اس پر لعنت ہے۔

ہر ماہ کم ازکم ایک مرتبہ یہ عمل کرنا ضروری ہے روایت میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نمازِ صبح کے بعد طلوع آفتاب تک تعقیبات میں مشغول رہے تو جنت الفردوس میں اسکے ستر درجات بلند کیے جائیں گے۔ شیخ طوسیؒ سے روایت ہے کہ نماز جمعہ کی تعقیبات میں یہ دعا پڑھنا بہت بہتر ہے۔

اَللّٰھُمَّ إِنِّی تَعَمَّدْتُ إِلَیْکَ بِحَاجَتِی، وَأَنْزَلْتُ إِلَیْکَ الْیَوْمَ فَقْرِی وَفَاقَتِی وَمَسْکَنَتِی

اے معبود اپنی حاجت لے کر تیرے حضور آیا ہوں اور آج کے دن تیری جناب میں اپنے فقر و فاقہ اور بے چارگی کے ساتھ حاضر

فَأَنَا لِمَغْفِرَتِکَ أَرْجَی مِنِّی لِعَمَلِی، وَلَمَغْفِرَتُکَ وَرَحْمَتُکَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِی فَتَوَلَّ

ہوں تو اپنے عمل کی بجائے تیری بخشش و رحمت کی زیادہ امید رکھتا ہوں اور تیری بخشش و رحمت میرے گناہوں سے زیادہ وسعت رکھتی ہے

قَضَاءَ کُلِّ حَاجَةٍ لِی بِقُدْرَتِکَ عَلَیْھَا وَتَیْسِیرِ ذٰلِکَ عَلَیْکَ، وَ لِفَقْرِی إِلَیْکَ فَإِنِّی لَمْ

پس میری تمام حاجات پوری فرما کہ تو ایسا کرنے کی قدرت رکھتا ہے اور یہ تیرے لیے بہت ہی آسان اور میری احتیاج کے مناسب ہے کیونکہ میں تیری

أُصِبْ خَیْراً قَطُّ إِلَّا مِنْکَ وَلَمْ یَصْرِفْ عَنِّی سُوءً قَطُّ أَحَدٌ سِوَاکَ، وَلَسْتُ أَرْجُو لِآخِرَتِی

توفیق کے بغیر کوئی کام نہیں کرسکتا اور تیرے سوا مجھے برائی سے بچانے والا کوئی نہیں ہے اور میں اپنی دنیا و آخرت اور غربت وتنہائی کے بارے میں تیرے

وَدُنْیَایَ وَلا لِیَوْمِ فَقْرِی یَوْمَ یُفْرِدُنِی النَّاسُ فِی حُفْرَتِی وَأُفْضِی إِلَیْکَ بِذَنْبِی سِوَاکَ .

علاوہ کسی سے امید نہیں رکھتا اور نہ اس دن جس دن مجھے لوگ قبر میں اکیلا چھوڑ جائیں گے اور میں اپنے گناہوں میں تیرے سوا کسی کو کارساز نہیں سمجھتا۔

urdu.duas.org

(۳) روایت ہے کہ جوشخص روزِ جمعہ یاغیر جمعہ بعد نماز فجر وظہر یہ صلوات پڑھے تو وہ مرنے سے پہلے حضرت قائم (عج) کا دیدار کریگا۔ جو یہ صلوات سومرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ اسکی ساٹھ حاجات پوری کرے گا۔ تیس حاجات دنیا میں اورتیس حاجات آخرت میں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ.

اے معبود محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اورانکے آخری ظہور میں تعجیل فرما۔

(۴) نماز فجر کے بعد سورہ رحمٰن پڑھیں اور **فَبِاَيِّ اٰلآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ** کے بعد ہر دفعہ کہیں: **لاَ بِشَيْءٍ مِّنْ اٰلآئِكَ رَبِّ اُكَذِّبُ** (میں تیری نعمتوں میں سے کسی بھی نعمت کی تکذیب نہیں کرتا)

(۵) شیخ طوسیؒ کہتے ہیں، سنت ہے کہ روزِ جمعہ نمازِ فجر کے بعد سومرتبہ درود پڑھیں اور سومرتبہ استغفار کریں نیز ان سورتوں (نباء، ہود، کہف، صافات اور رحمٰن) میں سے کسی ایک کی تلاوت کریں۔

(۶) سورہ احقاف اور سورہ مومنون پڑھیں جیسا کہ امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ جوشخص ہر شبِ جمعہ یا روزِ جمعہ سورہ احقاف پڑھے گا تو وہ دنیا میں خوف وخطر سے محفوظ رہے گا اور قیامت میں فزع اکبر (بڑی ہولناکی) سے امن میں ہو گا۔ نیز فرمایا کہ جوشخص ہر جمعہ کو پابندی سے سورہ مومنون پڑھے تو اسکے اعمال کا خاتمہ خیر ونیکی پر ہوگا اور اسکا فردوس بریں میں انبیاء ومرسلین کیساتھ قیام ہوگا۔

(۷) طلوع آفتاب سے قبل دس مرتبہ سورہ کافرون پڑھیں اور پھر دعا کریں تو وہ قبول ہوگی۔ روایت میں ہے کہ امام زین العابدین۔ صبح جمعہ سے ظہر تک آیت الکرسی پڑھا کرتے تھے اور جب نمازوں سے فارغ ہوتے تو بعد میں سورہ قدر کی تلاوت شروع کرتے تھے واضح رہے کہ جمعہ کے دن آیت الکرسی پڑھنے کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ علامہ مجلسی نے فرمایا ہے کہ علی ابن ابراہیم اور کلینی کی روایت کے مطابق **علی التنزیل** آیۃ الکرسی اس طرح ہے۔

اللّٰهُ لاَاِلٰهَ اِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لاَتَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلاَنَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ.

اللہ وہ ہے کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور سارے جہان کا مالک ہے اسکو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کی ملکیت ہے

پھر ان الفاظ کی تلاوت کریں: **وَمَابَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرىٰ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ .**

اور جو زمین اور آسمان کے درمیان ہے اور جو تحت الثریٰ میں ہے وہ پوشیدہ اور ظاہر ہے وہ آگاہ ہے وہ رحمٰن اور رحیم ہے۔

اسکے بعد **مَنْ ذَاالَّذِي** سے **هُمْ فِيهَا خَالِدُوْنَ** تک آیۃ الکرسی اور اسکے بعد **وَالْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ** کہیں:

(۸) جمعہ کو غسل کرنا سنت موکدہ ہے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے امیر المومنین- سے فرمایا: یا علی! جمعہ کے دن غسل کیا کرو اگر چہ اس روز کی خوراک بیچ کر بھی پانی حاصل کرنا اور بھوکا رہنا پڑے کہ اس سے بڑی کوئی اور سنت نہیں ہے امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز غسل کر کے درج ذیل دعا پڑھے تو وہ آئندہ جمعہ تک گناہوں سے پاک ہوگا یا طہارت باطنی کی بدولت اسکے اعمال قبول ہونگے اس میں احتیاط یہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے جمعہ کا غسل ترک نہ کرے اسکا وقت طلوع فجر سے زوال آفتاب تک ہے اور زوال سے جتنا قریب ہو بہتر ہے

أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو یکتا و لاثانی ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اسکے بندے اور رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ.

اے معبود محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ لوگوں میں سے قرار دے۔

(۹) اپنے سر کو خطمی سے دھوئے تو برص ودیوانگی سے محفوظ رہے گا۔

(۱۰) اس روز مونچھیں اور ناخن کاٹنے کی بڑی فضیلت ہے اس سے رزق میں وسعت ہوگی آئندہ جمعہ تک گناہوں سے پاک رہیگا اور برص و دیوانگی اور جزام سے محفوظ رہیگا ناخن کاٹتے وقت درج ذیل دعا پڑھے۔ نیز ناخن کاٹنے میں بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے شروع کرے اور دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر ختم کرے۔ پاؤں کے ناخن کاٹنے میں بھی یہ ترتیب قائم رکھے اور کاٹے ہوئے ناخنوں کو دفن کرے۔:

بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَعَلٰى سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ.

خدا کے نام اور اس کی ذات کے ذکر سے اور محمدؐ وآل محمدؐ کی سیرت کے مطابق عمل کرتا ہوں۔

(۱۱) پاکیزہ لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔

(۱۲) صدقہ دے روایت میں ہے کہ شب جمعہ وروز جمعہ میں دیا ہوا صدقہ عام دنوں کے صدقے کے ہزار برابر ہے

(۱۳) اہل وعیال کیلئے اچھی چیزیں یعنی گوشت اور پھل وغیرہ خرید کر لائے تاکہ وہ جمعہ کی آمد سے خوش وشادمان ہوں

(۱۴) ناشتے میں انار کھائے اور قبل از زوال کاسنی (جڑی بوٹی ہے) کے سات پتے کھائے اس ضمن میں امام موسی کاظمؑ کا فرمان ہے کہ روز جمعہ ناشتے میں ایک انار کھانے سے چالیس دن تک دل نورانی رہیگا دو انار کھانے سے اسی ۸۰ دن اور تین انار کھانے سے ایک سو بیس ۱۲۰ دن دل نورانی رہیگا اور وسوسہ شیطانی کو اس سے دور کرے گا اور جس سے وسوسہ شیطان دور ہو جائے وہ خدا کی معصیت نہیں کرتا اور جو خدا کی معصیت نہ کرے وہ جنت میں داخل ہوگا مصباح میں شیخ

urdu.duas.org

کا ارشاد ہے کہ روایات میں شب جمعہ و روز جمعہ میں انار کھانے کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے

(۱۵) جمعہ کے دن سیر و سیاحت، لوگوں کے باغات اور زراعت میں تفریح، غلط قسم کے لوگوں سے ملنے جلنے، مسخرہ کرنے، لوگوں کی عیب جوئی کرنے، قہقہہ لگا کر ہنسنے، لغو باتوں اور اشعار اور دیگر ناروا کام کرنے والوں سے دوری اختیار کرے کہ جنکی خرابیاں بیان نہیں کی جا سکتیں بلکہ اسکے بجائے خود کو دنیاوی کاموں سے بچا کر مسائل دینی کے سمجھنے اور انہیں یاد کرنے میں مصروف رکھے۔ امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اس مسلمان پر افسوس ہے جو سات دنوں میں (جمعہ کے دن بھی) خود کو مسائل دینی کی تعلیم حاصل کرنے میں مشغول نہیں رکھ سکا اور دنیا کے کاموں میں پھنسا رہا رسول اللہؐ فرماتے ہیں کہ اگر تم لوگ جمعہ کے دن کسی بوڑھے کو کفر و جاہلیت کے واقعات اور قصے کہانیاں بیان کرتے دیکھو تو اس پر سنگ باری کر دو۔

(۱۶) ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھیں جیسا کہ امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک جمعہ کے دن محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجنے سے بہتر کوئی عبادت نہیں ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اگر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کی فرصت نہ ہو تو کم از کم ایک سو مرتبہ درود پڑھے تا کہ قیامت کے دن اسکا چہرہ منور ہو۔ روایت میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سو مرتبہ درود شریف سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّی وَاَتُوبُ اِلَیْهِ اور سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے تو اسکے گناہ معاف ہو جائیں گے ایک اور روایت میں ہے کہ جمعہ کے دن ظہر و عصر کے درمیان محمدؐ و آل محمدؐ پر صلوات بھیجنا ستر حج کرنے کے برابر ہے۔

(۱۷) رسول اللہؐ اور آئمہ طاہرینؑ کی زیارت پڑھے کہ جنکی کیفیت باب زیارات میں آئیگی۔

(۱۸) والدین اور دیگر مومنین کی قبروں کی زیارت کیلئے جائے اسکی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ جیسا کہ امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن مُردوں کی زیارت کرو وہ جانتے ہیں کہ کون انکی زیارت کیلئے آیا ہے وہ خوش ہوتے ہیں

(۱۹) دعائے ندبہ پڑھیں اور یہ دعا چاروں عیدوں میں پڑھی جاتی ہے اور اسکا تذکرہ تیسرے باب میں آئیگا۔

(۲۰) جمعہ کے دن بیس رکعت نافلہ جمعہ کے علاوہ (کہ جنکے پڑھنے کا طریقہ مشہور علماء کے نزدیک یہ ہے کہ چھ رکعت اس وقت پڑھے جب سورج خوب نکل آئے، پھر چھ رکعت چاشت کے وقت اسکے بعد چھ رکعت زوال کے قریب اور دو رکعت زوال کے بعد فریضہ سے پہلے پڑھے یا یہ کہ پہلی چھ رکعت کو نماز جمعہ یا ظہر کے بعد اس طرح بجالائے جس طرح فقہاء کی کتابوں اور مصابیح میں ذکر ہے۔ اسکے علاوہ اور نمازیں بھی منقول ہیں جنکی تعداد بہت زیادہ ہے اور

یہاں ہم ان میں سے چند ایک نمازوں کا ذکر کرتے ہیں، اگرچہ ان میں سے اکثر نمازیں جمعہ کے دن کیساتھ مخصوص نہیں ہیں۔لیکن جمعہ کے دن انکی ادائیگی کا ثواب یقیناً زیادہ ہے۔

پہلی نماز: یہ نماز کاملہ ہے چنانچہ شیخ، سید، شہید، علامہ اور دیگر مشائخ نے معتبر سندوں کے ساتھ امام جعفر صادقؑ سے اور انہوں نے اپنے آباء طاہرینؑ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن زوال سے پہلے چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں دس مرتبہ سورۂ حمد اور آیت الکرسی، سورۂ کافرون، سورۂ توحید، سورۂ فلق اور سورۂ ناس میں سے ہر سورہ دس مرتبہ پڑھے ایک اور روایت کے مطابق انکے ساتھ سورۂ قدر اور آیت شَهِدَ اللهُ بھی دس دس مرتبہ پڑھے: یہ چار رکعت نماز پڑھنے کے بعد سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللهَ پڑھے اور سو مرتبہ یہ پڑھے:

سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ للهِ وَلاَ إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

پاک ہے خدا اور حمد خدا ہی کے لیے ہے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور خدا بزرگتر ہے اور نہیں کوئی قوت وطاقت مگر وہ جو خدائے بزرگ و برتر سے ہے

پھر سو مرتبہ درود پڑھے پس جو شخص اس عمل کو بجالائے تو خدا اسکو اہل آسمان، اہل زمین کے شر اور شیطان کے شر سے نیز ظالم حاکموں کے شر سے بھی محفوظ رکھے گا۔ (روایت میں اسکے اور بھی فوائد اور فضیلتیں ذکر ہوئی ہیں)

دوسری نماز: حارث ہمدانی نے امیر المومنینؑ سے روایت کی کہ اگر ممکن ہو تو جمعہ کے دن دس رکعت نماز پڑھے اور رکوع وسجود اچھی طرح بجالائے۔اس دوران میں ہر رکعت کے بعد سو مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ پڑھے، اس نماز کی بھی بہت زیادہ فضیلت بیان کی گئی ہے۔

تیسری نماز: معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جمعہ کے دن دو رکعت نماز پڑھے کہ جسکی پہلی رکعت میں سورۂ ابراہیم اور دوسری رکعت میں سورۂ حجر کی تلاوت کرے، پس وہ پریشانی و دیوانگی بلکہ ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا۔